## سوال

میں نے اپنی بیوی کو کہا کہ اگر تم نے گاڑی ڈرائیو کی تو تمہیں طلاق "میرے خیال میں تھا کہ میں گاڑی نہیں چلاوں گا، توکیا اگر میں نے گاڑی چلائی توکفارہ لازم آئیگا یا کہ طلاق ہوجائیگی ؟

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

آپ کا اپنی بیوی کو یہ کہنا : اگر گاڑی چلائی تو تمہیں طلاق " یہ شرط پر معلق طلاق ہے، اور جمہور فقہاء کرام کے ہاں شرط واقع ہوجانے پر طلاق ہو جاتی ہے، اس لیے جب آپ نے اپنی بیوی کی گاڑی چلائی تو ایک طلاق ہو جائیگی

اور بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اس میں تفصیل اور یہ نیت پر منحصر ہے، اگر تو طلاق کا ارادہ تھا تو پھر طلاق ہو جائیگی اور اگر طلاق کا ارادہ نہ تھا لیکن مثال کے طور پر آپ نے اپنے آپ کو اس فعل سے روکنا چاہا تو آپ کو قسم توڑنے کی صورت میں کفارہ لازم ہوگا، اور وہ دس مسکینوں کو کھانا دینا یا پھر دس مسکینوں کو لباس دینا، اور اگر یہ نہ پائے تو تین روزے رکھنا

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے بھی یہی اختیار کیا ہے اور ہمارے ہاں ویب سائٹ پر بھی یہی راجح ہے

اس بنا پر اگر تو آپ کی نیت میں گاڑی چلانے میں طلاق کی نیت نہ تھی بلکہ آپ اپنے آپ کو اس سے روکنا چاہتے تھے تو اگر آپ گاڑی پر سوار ہوں تو آپ پر قسم کا کفارہ لازم آئیگا

آپ کو چاہیے کہ آپ طلاق کے الفاظ استعمال کرنے سے اجتناب کریں، ہوسکتا ہے آپ اپنی بیوی کو طلاق ہی دے بیٹھیں اور طلاق کے الفاظ جلد نکالنے کی بنا پر آپ اس ازدواجی تعلقات کو ختم کرنے کا سبب بن جائیں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب

**130335**